



A Monthly Publication

Federal Tax Ombudsman

Newsletter

جلد 04 شمارہ 01
جنوری 2022ء

29 جنوری 2021ء کو ایف بی آر کے یونٹ افسر نے زیر بھری فیڈ کیس مسٹر دکر دیا۔ یونٹ افسر نے جواز پیش کیا کہ درخواست دہنہ اصل سرٹیکیٹس پیش کرنے میں ناکام رہا ہے لہذا اصل سرٹیکیٹس کی عدم فراہمی پر تصدیق کا عمل ممکن نہ تھا۔ یونٹ افسر نے جس طریقے سے کیس کو منٹایا، وہ قانونی موہنگا فیوں کی انوکھی مثال و مذاق اور ایف بی آر کے قواعد و ضوابط، طریقیں کاروائی کا مات سے انحراف ہے۔
بعد ازاں، ٹکیس دہنہ نے شکایت کے ازالے کی خاطر یہ معاملہ وفاقی ٹکیس

ری芬ڈ کیس میں 82 سالہ ٹکیس دہنہ کی ساتھ یادتی



اس شمارے میں

1 صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کی 2333 روپے
ریٹینڈ کیس میں ایف ٹی او کے فیصلے کی تائید

2 اپاں ہائے صنعت و تجارت و دیگر تاجریوں کی
بیجٹ تباہیوں کے حوالے سے تمام مسائل کا جامع
حل تلاش کیا جائے: ڈاکٹر آصف جاہ کا حکم

3 ایف ٹی او ڈاکٹر آصف جاہ کا 8522 کاروں کی
دو ماہ میں نیلامی کا حکم

4 ”اب فیصلے گھننوں میں ہوا کریں گے“: ڈاکٹر
آصف محمد جاہ کا FTO TV سے اثر یو

5 ”تمیں مبینہ میں ایک خارجہ کیا تھا کہ اس کا حکم
ایف ٹی او کا سرحد چیزبر سے خطاب

6 ”ڈاکٹر آصف محمد جاہ، نیروں کے سفیر“
ٹکیس دہنگان کو سہولیات کی فراہمی، ہائل جیمز آف
کامرس ایڈنٹری کا ایف ٹی او کو خراج چیز میں

6 ایبٹ آباد: وفاقی ٹکیس متعصب کا بنا برکت یہ قائم

7 سرگودھا: ایف ٹی او کے بیکھل سکریٹریٹ کا
افتتاح۔ ”ٹکیس دہنگان تک تک رسائی“ کے
پروگرام میں تمام تاجریظیوں کی شرکت

8 صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کے مตاثرہ ٹکیس
دہنگان کے حق میں فیصلے، اپاں صدر کا وفت
ضائع نہ کیا جائے: ایف ٹی او کے احکامات
کی خلاف ایف بی آر کی 11 درخواستیں مسترد

بیٹھن اچیف: ثروت طاہرہ حبیب

ایڈیشن: صہیب مرغوب

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کی ایف ٹی او کے فیصلے کی تائید اور ٹکیس دہنہ سے معدتر

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے 82 سالہ معمم پیشتر کے 2333 روپے کے مختسب کے رو برو پیش کیا۔ دوران شناوائی وفاقی ٹکیس مختسب کے نوٹس میں آیا کہ 82 سالہ معمر شخص کو پریشان کرنے کے لیے دانتی طور پر تھیک آمیز روپیے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوران شناوائی ایف بی آر کی بدانتظامی عیاں ہوئی۔
بعد از ساعت وفاقی ٹکیس مختسب نے ایف بی آر کو اپنے 29 جنوری 2021ء کے تحت نیا کیم نامے پر یکشیں 122 کے تحت نظر ثانی کرنے اور یکشیں (4) 170 کے تحت نیا کیم دیا ہے۔ معمم پیشتر حاملی خان کو ایف بی آر کی جانب سے معمولی ری فنڈ کیس میں لامتناہی قانونی بھیلوں کا سامنا تھا۔ عزت تائب، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ایف بی آر کے حکام کو معمم ٹکیس دہنگان کے ساتھ احسن طریقے سے پیش آنے کا بھی حکم صادر فرمایا ہے۔
تفصیلات کے مطابق، حاملی خان نے یکشیں (1) 114 کے تحت اکنام ٹکیس ریٹینڈ کا مطالبہ کیا جو متعلقہ آرڈیننس کے یکشیں 236 کے تحت لینڈ لائن اور موبائل بل پر بطور ایڈنس ٹکیس منہما کر لیا گیا تھا۔ شکایت کنندہ نے پہلے بذریعہ ای میل درخواست بھیجی، بعد ازاں چیزبر میں ایف بی آر سے استدعا کی۔ ذکورہ آرڈیننس کے یکشیں (4) 170 کے تحت ملنے والے ایک نوٹس کے جواب میں درخواست دہنہ نے تمام متعلقہ دستاویزات، بشوں ٹکیس کو توکی کے ٹیکیلیں بذریعہ IRIS ایف بی آر کو بھجوادی یعنی شکایت کنندہ کی پہلی درخواست 19 اکتوبر 2020ء کو داخل کی گئی جبکہ انہوں نے 24 دسمبر 2020ء کو چیزبر میں ایف بی آر سے رجوع کیا۔

(Phone: 051-9212437 Fax: 051-9205553 Phone: 042-99202454) Email: media@fto.gov.pk

We are on Social Media



ftopakistan



taxombudsman



FTO

Web: www.fto.gov.pk

ایوان ہائے صنعت و تجارت و دیگر تاجروں کی بحث تجویز

”تمام مسائل کا جامع حل تلاش کیا جائے“: وفاقی ٹیکس مختصب ڈاکٹر آصف جاہ کا حکم

بھی آگاہ کیا۔ قانونی مشیر جناب масٹر جوندہ نے بھی اس ثقہ کی اہمیت و افادیت کو اجاگرتے ہوئے کہا کہ ہر سینگل دفتر کو ایسے کم از کم پانچ مسائل کی نشانہ ہی کرنا چاہیے جن پر اخنوں کے ذریعے کارروائی کی جاسکتی ہو۔ بحث کے بعد طے پایا کہ صرف اہم موضوعات پر ہی اخنوں کے ذریعے کارروائی کی جائے گی۔

ایجمنڈ نمبر 3: (سیکشن(4)و(9) کے تحت تحقیقیں کا اختیار)

جناب محمد تنویر اختر (مشیر) نے کہا کہ اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے دفاتر کم از کم ایک اہم موضوع پر تحقیق کریں جس پر بعد ازاں کارروائی کی جائے۔ جناب محمد محبیق ریش (مشیر آئی ٹی) نے کہا کہ ہمیں ان موضوعات پر تحقیق کے لیے اعلیٰ درس گاہوں سے رجوع کرنا چاہیے۔ مشیر (قانون) اور مشیر (کشمیر) نے بھی تجویز سے اتفاق کیا۔ مائنڑ گری کی سطح پر تحقیق و تھیسری کی تیاری سے متعلق تجویز منتظر کر لی گئی۔

ایجمنڈ نمبر 4: (ٹیکس دہنگان تک رسائی)

ٹیکس دہنگان تک رسائی سے متعلق ایجمنڈے پر سیر حاصل بحث میں سبھی مشیران نے حصہ لیا۔ اس موقع پر سیالکوٹ کے علاقائی دفتر کے مشیر نے سینک ہولڈرز سے اپنی ملاقاتوں سے آگاہ کیا۔ یہ طے پایا کہ ہر علاقائی دفتر اپنی حدود میں ہر مہینے میں کم از کم ایک ٹیکس دہنگان تک رسائی (Outreach) Session) لازمی منعقد کرے گا۔

ایجمنڈ نمبر 5: (مشیران کے لیے فیصلوں کے ہدف)

محترمہ ثروت طاہرہ حسیب نے کہا کہ ٹیکس دہنگان کی شکایات اور ان کے ازالے کی تعداد سے متعلق ہر مشیر کے لیے ایک ہدف لازماً مقرر ہونا چاہیے۔ گزشتہ برس کے اسی میںنے کے مقابلوں میں کم از کم 10 فیصد اضافے کی تجویز بھی زیر بحث آئی تاہم معزز ایف ٹی اوڈاکٹر آصف جاہ نے کہا کہ ہر مشیر کے لیے ایک ہدف طے رہے گا، جس کی پاسداری لازمی ہے۔

ایجمنڈ نمبر 6: (ایف ٹی او کی منظوری سے زیر بحث آنے والے متفرق معالات)

جناب محمد تنویر اختر (مشیر) نے نشانہ ہی کی کہ ایف ٹی او کو ہماری جانب سے بھیج جانے والے نوٹس نہایت سادہ ہوتے ہیں، جنہیں شاید نوٹس کے زمرے میں شمارہ ہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ایف ٹی او کو بھیج جانے والے خطوط میں اہم نقاط کو الگ الگ درج کرنے کی تجویز پیش کی۔ جناب منظور حسین میمن، جناب جسٹس (ریٹائرڈ) محمد نادر خان اور جناب ڈاکٹر سرفراز احمد و رائج نے مذکورہ تجویز سے اختلاف کیا۔ ان کا موقف تھا کہ جواب طلبی سے قبل محض شکایت کی وصولی پر چارچ شیٹ مرتب کرنا درست نہیں ہوگا۔ مفصل بحث کے بعد معزز ایف ٹی او نے فرمایا کہ عمومی شکایت کو جاری طریق کارکے تحت ہی نہایا جائے لیکن اخنوں پر چیدہ چیدہ نقاط کی نشانہ ہی کی جاسکتی ہے۔



عزت آب و فاقی ٹیکس مختصب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کی ہدایت پر بلائی گئی وڈیکانفرنس آپ کی چیئرمین شپ میں 12 جون 2021ء کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا۔ اپنے ابتدائی کلمات میں ایف ٹی او عزت آب و فاقی ڈاکٹر آصف جاہ نے اپنے مشیران (Advisors) کو خوش آمدی کہا۔ نئے نامزد مشیر ملنان نے اپنا تختصر تعارف پیش کیا۔

ایجمنڈ نمبر 1: (بحث تجویز برائے مالی سال 2022-2023)

عزت آب ایف ٹی اوڈاکٹر آصف جاہ نے تمام ایوان ہائے صنعت و تجارت اور ٹیکس بار ایسوسی ایشنوں کی مرتب کردہ بحث تجویز کو حاصل کرنے کے بعد ان کی مشکلات و تجویز اور منظم مسائل (Systemtic Issues) کو کچا کرنے کے بعد ہی مشن اور غور و فکر کے ذریعے ان کا حل تلاش کرنے کی ہدایت دی۔ یہ تجویز ایف ٹی او کے حکام کو پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ ایف ٹی او کے حکام انہیں اگلے مالی سال کی بحث تجویز میں شامل کر سکیں۔ ٹیکس نظام کی پچیدگیوں میں کمی لانے سے ٹیکس میں اضافے کا راستہ کھلے گا۔ معزز ایف ٹی او نے بھی فرمایا کہ تمام مشیران مختلف سینک ہولڈرز سے بھی ٹیکس میں اضافے اور ٹیکس دہنگان کو درپیش منظم مسائل اور مختلف تجویز کا حصول ممکن بنائیں، ان پر غور و فکر کے بعد جامع تجویز مرتب کی جائیں۔

ایجمنڈ نمبر 2: (سیکشن(1)و(9) کے تحت اخنوں کا اختیار)

معزز ایف ٹی اوڈاکٹر آصف محمود جاہ نے نئے نامزد مشیران کے لیے وفاقی ٹیکس مختصب آرڈیننس مجری 2000ء کے سیکشن 9(1) میں درج سموٹو (Own Motion) سے متعلق اختیارات کی تفصیلی وضاحت کی۔ آپ نے نئے مشیروں کو اس اختیار کے تحت کئے گئے چند اہم فیصلوں اور ان کے اثرات سے

We are on Social Media

ایف ٹی او کا 8522 کاروں کی دو ماہ میں نیلامی کا حکم

رہے۔ بعض دیگر صنعتات کی بروقت نیلامی کا بھی بندوبست نہیں کیا گیا جو کہ ایک اہم قانونی تقاضاء ہے۔ ایف ٹی او کے حکم پر جمع شدہ تحقیقی مواد سے ثابت ہوا کہ 8522 گاڑیاں وغیرہ کشمکش کے گوداموں میں موجود ہیں مگر انہیں نیلام نہیں کیا گیا۔ ایف ٹی آر کے حکم نے یہ موقف اختیار کیا کہ طے شدہ کم سے کم قیمت کے مطابق مناسب پیش کشیں نہ ملنے سے نیلامی میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ان قابل نیلام گاڑیوں کے علاوہ تبدیل شدہ چیزیں و دیگر تبدیلیوں کی حامل گاڑیوں کی بھی قانون کے مطابق ڈسپوز کا بندوبست نہیں کیا گیا جس سے ملک بھر میں کشمکش کے گودام گاڑیوں سے بھر گئے۔

ایف ٹی او عزت ماب آصف محمود جاہ نے تمام گاڑیوں کی نیلامی کا عمل 60 دنوں کے اندر اندر مکمل کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ ممبر کشمکش آپریشنز ایف ٹی آر کو نیلامی کی نگرانی کے علاوہ ذمہ دار کلکٹرز اور ڈائریکٹرز کے خلاف بھی ”ای اینڈ ڈی



رولز مجریہ 2000ء“ کے تحت تاخیر کے انضباطی کارروائی کرنے اور نیلامی میں کسی قسم کے نقصان سے بچنے کے لیے نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ ایف ٹی او نے یہ حکم بھی جاری کیا ہے کہ چیف (F&C) کشمکش جعلی چیز نمبر اور دیگر خراہیوں کی حامل گاڑیوں کی فہرست مرتب کریں گے تاکہ انہیں قواعد و ضوابط کے مطابق ڈسپوز آف کیا جاسکے۔ یہ فہرست ہر میں سرکاری اداروں کو مہیا کی جائے گی تاکہ وہ بھی اس ضمن میں اپنی رائے دے سکیں۔ ایف ٹی او کا ڈی ایف ٹی آصف محمود جاہ کے علم میں لا یا گیا تھا کہ ملتان میں نایبناڈ کی فلاخ و بہبود پر کام کرنے والی ایک تنظیم بھی تبدیل شدہ چیز نمبر کی کار لینا چاہتی تھی گرفتاری نیلام میں بخواہی نہ ہونے کے باعث بات نہ بن سکی۔ ایف ٹی او نے تبدیل شدہ چیز نمبر یا ایسی دیگر خراہیوں والی کاروں کے حق داروں کی فہرست میں اچھی شہرت کی حامل این جی اوز کے نام شامل کرنے کا جائزہ لینے کا بھی حکم دیا ہے۔

شده کاروں اور دیگر سامان سے بھرے پڑے ہیں۔ ایف ٹی او کے حکم پر کی جانے والی تحقیقات میں میڈیا پورٹس کی صداقت عیا ہوئی جس پر از خود نوٹس کے تحت کارروائی شروع کی گئی۔ دوران تحقیقات منتظر عالم پر آنے والے شواہد سے معلوم ہوا کہ کشمکشی ہر فارمیش پر ضبط شدہ یا وصول نہ کیا جانے والا سامان جمع ہے جس کی عدم نیلامی سرکاری خزانے کے لیے اربوں روپے کے نقصان کا باعث ہے۔

”ڈی کشمکش لازرو بزر، کشمکش جزل آرڈر“ (CGOs) اور دیگر احکامات کے تحت متعلقہ حکام ضبط شدہ یا عدم وصول کردہ سامان کی بلا تاخیر نیلامی یا ڈسپوز کے پابند ہیں لیکن کشمکش حکام اپنے قواعد و ضوابط کے برخلاف اصلی اور تبدیل شدہ چیز نمبر کی کاروں کی نیلام میں ناکام

راولپنڈی و دیکن یونیورسٹی میں معمولاتی احتجاج

ایف ٹی او کی مشیر برائے ائمکنیں محترمہ محبوبہ روزاق کے ساتھ راولپنڈی و دیکن یونیورسٹی میں ایک اہم معمولاتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام متعلقہ انتظامی عہدیداران کے علاوہ فیکٹری کے ارکان نے بھی نے بھی پورپور شرکت کی۔ محترمہ روزاق نے شرکاء کو بتایا کہ ایف ٹی او کا ادارہ ایف بی آر/لائکسوں کی وصولی سے متعلقہ شعبوں کی جانب سے ٹکس و ہنڈکان کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد فوری اور ست انصاف میਆ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی ٹکس محتسب کے دروازے ہر کسی پر کھلے ہیں، کوئی بھی بلا جمل و جوت ٹکس محتسب سے رجوع کر سکتا ہے۔ انہوں نے وفاقی ٹکس محتسب کو درخواست دینے سے متعلق نظام کے بارے میں مکمل آگاہی دی۔ میر بانی کے فرائض ڈیکٹر عاصمہ ظہور (صدر شعبہ برنس ایڈمنیشن و مینجنمنٹ سائنسز ڈیپارٹمنٹ) نے ادا کئے۔ انہوں نے آگاہی جنم کے سلسلے میں اجلاس کے انعقاد میں سہولت دینے پر محترمہ محبوبہ روزاق کا تھا دل سے شکریہ ادا کیا۔ آخر میں محترمہ محبوبہ روزاق نے وفاقی ٹکس محتسب کی سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی جو اس چانسلر ڈائریکٹر نیلام کا ملک لیے جسٹر اپر فیز زینب نے وصول کی۔

We are on Social Media



سرگودھا میں وفاقی ٹیکس محتسب کے دفتر کا قیام... See more

1000 FEDERAL OMBUDSMAN



FTC

Regional Office in Sargodha

[YOUTUBE.COM](https://www.youtube.com/@FTOFTOSargodha)
FTO FTO Regional Office in Sargodha

 Ahmar Chughtai and 113 others  3 Comments 
 Like  Comment  Share
9,860 people reached > 

”اب فصلے گھنٹوں میں ہوا کر پے گے“

ہم آپ سے ایک خط، فون، والٹ ایپ پیغام کے فاصلے پر ہیں: ڈاکٹر آصف محمود جاہ

(Advisors) کو بتایا جا رہا ہے کہ کچھ لوگ ایف ٹی اور کریڈر خواست پیش کرنے سے ڈرتے ہیں کہ میں ان کا آٹوٹھ مکول دیا جائے، اس مضمون میں ایف ٹی اگر حکام نے حکومت لئنہ کے خلاف جو ہوئی کارروائی نہ کئے جانے کی لیقین دہانی کرائی ہے۔ ہم نے راولپنڈی میں سیمیل الاطاف صاحب کو اعزازی رابطہ کار (Coordinator) مقرر کیا ہے۔ اگر کوئی خودا آنے سے درتا ہے تو ان کے ذریعہ آسکتا ہے۔ ہر شہر میں اعزازی مشیر مقرر کے جائیں گے۔ کار و باری برادری اس پر بہت خوش ہے۔ میں جیکس دہنگان کا مشیر ہوں۔ ہم وکلا حضرات کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔ قلب ازیں، علاقائی دفاتر سے سات تھے اب 11 ہو چکے ہیں۔ ملکیات و ملکیات کے رفع کے لیے انفارمل ریزوشن کا نظام بھی شروع کیا گیا ہے۔ فوری، سستا، بلا معاوضہ اور کم سے کم دقت میں اضافہ مہیا کیا جائے گا۔ جو جنی ہے، ہماری طرف سے کوئی فائنسڈ گکھیجی جاتی ہے، کشم ایکس ایکس افغان فوری طور پر اقدامات کرتے ہیں۔ ایک اوسوال کے جواب میں ایف ٹی اونے کہا کہ عوام بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں، ائمیں خودا نے کی ضرورت نہیں، میرا موپائل نمبر ایک کے پاس ہے، آرڈر سے صفحے دخواست کے ذریعہ بھی ہم سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ ہم نے تینیں نیشنوں میں 1031 سے زیادہ فیلیڈیا درکار ہیں، کسٹر کے ویزے اور سزی میں 8522 غیر نیلام شدہ گاڑیوں کے بارے میں بہت اچھا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہیں دو مینیٹ میں نیلام کرنے کا کام دیا گیا ہے۔ اس سے سرکاری خزانے میں ایک ایسا کوئی نہیں دیتا جائے کہ اس کے لیے افرمان کو نگرانی کی بدایتی کی گئی ہے۔ اس طرح کے بہت سے لیکر آتے ہیں، ہم از خودوں بھی لے رہے ہیں۔ گلشن ملتان نے تیاتیا ہے کہ نیشنوں کے سکول کو ایک دو کاریں دو کاریں گرقانوں اس کی اجازت نہیں دیتا۔ میں نے ترمیم کی تجویز کی ہے کہ اگر کوئی مستحق ایسی ادارہ سرکاری گاڑی کی خریداری میں دو چھپی رکھتا ہے اسے کھنی پر موقع دیا جائے۔

ی مصویں کی وصولی کے اہداف پورے کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن دہنگان کی خدا دین میں اضافہ اور ان کے مسائل میں کمی لازم و ملزم ہیں۔ غیر ضروری توٹوں کے طبق کارخانیوں کی شانداری کے ذریعے اس مزول کا حصول ممکن ہے۔ اس کے قیام کا ایک اور مقدمہ غیر قانونی ری فائز کے اجر کی روک تھام اور نظام میں اصلاح احوال میں متعلق تباہی پڑ کرنا بھی ہے۔ یہ ادارہ نیکس دہنگان کے مسائل 60،000 میں نہیں بلکہ 60 گھنٹوں میں حل کرانے کی کوشش کرے گا، اما خیں میں کچھ مسائل پاچ گھنٹوں میں بھی حل کرائے گیں۔ میری رائے میں یہیوں کا فیصلہ اتنے کم و قوت میں کہنی نہیں سایا جاتا۔ قائم محدود مدت میں واقعی لیکن مختسب فیصلہ کرتا ہے، ہمارا مقصود کسی کے خلاف جانا نہیں ہے، ہم برکشایت کو قانون کے مطابق مظہر ہے۔ ہمارا مقصود کسی ادارے یا شخصیت کے خلاف جانا نہیں ہے، اس کی روک تھام کے لیے اپنے قانون کے مطابق آخری حد تک جائیں گے۔ آپ نے اگر شہزادوں عالیٰ تینیماں میں ملک بھر کے جیبی رآف کا مراس اپنڈا اندر سریز کے صدور کی اسلام آباد امداد اور ان سے ہماری ملاقاویں کی بابت سزاوہ کیا۔ اس کا مقصود بھی تجاویز کا حصول اور شکلات کا خاتمہ تھا۔ FTO، TV اور اپنے مقصود بھی ادارہ نہیں اپنی خیانت کا کارکردگی

وفاقی ٹکسٹ مختسب کے ادارے کے قیام کا مقصود کم سے کم وقت میں لوگوں کو انساف مبینا کرنا ہے۔ اپنی اٹی کے ادارے کے قیام کا مقصود ٹکسٹ میں وہ بندگان اور ایف پی آر کے مابین پلی کار کاردا اکر کر تھے جو ہے جائز مسائل کو کول کر دانا ہے۔ دور حاضر میں ایکٹ ایک میدی یا لوگوں تک رسائی کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ FTO.TV کا آغاز شعوری بیداری متعلقہ ممکنی کی ایک اہم کوئی ہے۔ وفاقی ٹکسٹ مختسب کا ادارہ پہنچنے صرف معزز ایف ای اور ان کے مشیران کے فیصلوں کی بھی کو رکھ کی جائے گی۔ وفاقی مختسب آڑ ڈینش محیر 2000 کے تحت سیکیشن 28 کی عمل داری میں کی جانے والی تحقیقات و دیگر پروٹوس کوئی اپلوڈ کیا جائے گا۔ ایک المراس ملی جونہے نے ابتدائی مکالمات میں وفاقی ٹکسٹ مختسب کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ کسی بخشنختی سے پیدا شدہ پریشانی کی صورت میں ٹکسٹ میں دہنڈہ کے لیے وفاقی ٹکسٹ مختسب کے دروازے کھلے ہیں۔ عوام کو وفاقی ٹکسٹ مختسب آڑ ڈینش محیر 2000 کی غایبات سے آگاہی دیئے اور بیداری شعور کے لیے FTO.TV کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ آج پہلا دن ہے، ہم آغاز کریں گے وفاقی ٹکسٹ مختسب اکثر آصف محمد جاہ کے امن و خوبی سے۔ ان کی شخصیت زبردست ہے، ان کا تنباخ بھی شاید وہ تین خاص و جوہات کی بنیاد پر کیا جائے۔ وہ ابتدائی انسان دوست اور طبع اور ہم وطنوں سے محبت کرنے والی شخصیت ہیں۔ ٹکسٹ میں دہنگان کے ساتھ انساف اور بحث پیش آتے ہوئے ملکی خزانہ کو سمجھنا اور ٹکسٹ میں وصولیوں کے ادبار کو پورا کرنا کام کا پس منظر ہے۔ اس مختصر سے تفاری کے بعد انکرنے وفاقی ٹکسٹ مختسب اکثر آصف جاہ سے سوال کیا کہ ان کا سرستہ کافی طویل ہے، کسی جامن نظام کے قیام کے کتنا دلت گلت کلت ہے؟

وفاقی ٹکسٹ مختسب محیر مذکور آصف محمد جاہ نے واضح کیا کہ..... ذمکورہ ادارے کے قیام کا بیادی مقصود ٹکسٹ ملکی کو فروغ دینا ہے۔ ٹکسٹ نظام میں آسانیاں بیدار کر کے

We are on Social Media

”وتنین مہینے میں ایک ہزار شکایات کا ازالہ کیا“ ایف ٹی اوڈا کٹر آصف جاہ کا سرحد ایوان صنعت و تجارت سے خطاب



مزید بتایا کہ ملک کے کئی حصوں میں سہولت ڈیک بھی قائم کئے جائے گے۔ جبکہ وہ پشاور بacha خان ائرپورٹ ایئرپورٹ پر بھی سہولت ڈیک کا افتتاح کر پکے ہیں۔ انہوں نے ایف ٹی او میں جاری اصلاحاتی عمل کا بھی ذکر کیا۔

اجلاس میں ایوان صنعت و تجارت کے سینئر نائب صدر عمران خان، نائب صدر جاوید اختر، سابق چیئرمین سینئر نگر کمیٹی برائے اکم لیکس زاہد شناوری، مشیر ایف ٹی او ضیاء الحق سرحدی، سابق سینئر صدر منظور الہی، چیف لکٹر کشمیر کے پی احمد رضا خان، چیف کمشنز آرٹی او پشاور خورشید خان مرود اور لکٹر پر یونیورسٹی کشمیر پشاور ملک کارمان عظم نے بھی شرکت کی۔

ہے۔ مزید سرعت سے فیصلہ سازی کے لئے ایف ٹی او کے دفاتر کی تعداد سات سے بڑھا کر کے گیا رہ کر دی گئی ہے۔ چار نئے ریکٹن دفاتر ایسٹ آباد، سکھر، سرگودھا اور سیالکوٹ میں قائم کئے گئے ہیں۔ مزید ریکٹن دفاتر کے قیام پر بھی پیش رفت جاری ہے۔

ایف ٹی او عزت آب ڈاکٹر جاہ نے لیکین دلایا کہ ریفنڈ کا معاملہ کم سے کم مدت میں حل کیا جائے گا۔ جبکہ ہر امننت، قواعد و ضوابط کے ناجائز استعمال اور ایسے دیگر مشکلات سے متعلق زیر اتواء کیوں کو بھی جلد از جلد حل کرایا جائے گا۔ یہ معاملات ایف ٹی او، رجکم جات اور لیکس دہندگان کے مابین باہمی ربط قائم کر کے حل کرائے جائیں گے۔ ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے ایوان صنعت و تجارت کے نمائندوں کو

وفاقی لیکس منتخب عزت آب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے گزشتہ تین مہینوں میں ایف ٹی آر کے اہل کاران کی بدانتظامی سے متعلق ایک ہزار سے زائد کیوں پر احکامات جاری کئے۔ یہ بات انہوں نے سرحد ایوان صنعت و تجارت سے خطاب کے دوران کی۔

ایف ٹی او عزت آب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کی آمد کے موقع پر اپنے خیر مقدمی خطاب کے دوران سرحد ایوان صنعت و تجارت کے صدر جناب حسین خورشید نے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی، ریفنڈ کے اجراء میں تاخیر اور زیر اتواء کیوں کا معاملہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے وفاقی لیکس منتخب سے گزارش کی کہ وہ لیکس وصولیوں سے متعلقہ اداروں اور حکام کے بڑنس مخالف رویوں کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کریں۔ اپنی تفصیلی تقریر میں زاہد اللہ شناوری نے کہا کہ شکایات اور مشکلات کو رفع کرنے میں وفاقی لیکس منتخب کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ جیسا کہ انہوں نے مختصر مدت میں ہزاوں کیوں کا فیملہ کیا ہے۔ تاہم جناب شناوری نے شکوہ کیا کہ ماضی میں ایف ٹی او کے فیصلوں پر عملدرآمد کا تناسب تسلی بخش نہیں رہا۔

ایف ٹی او عزت آب ڈاکٹر آصف جاہ نے لیکین دلایا کہ گزشتہ پہنچہ میں ایف ٹی او کے فیصلوں پر عملدرآمد کا تناسب تسلی بخش نہیں رہا۔

انسانی خدمت کے لئے تعاون کیا۔ مجھے یاد ہے، پاکستانی کرکٹ بالخصوص رضوان نے بھی انسانی خدمت کی اس ہم میں اپنا حصہ ڈالا۔ ہمارے لوگ بھی کشمیر ہیلائٹ کیسر سوسائٹی سے مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ تمام تر عطا یات سے خریدا گیا سامان کشمیر ہاؤس پشاور بھجوایا گیا۔ مزید عطا یات حسب ذیل اکاؤنٹ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

Account title: Customs Health Care Society

Account no: 4011311614

Branch code 1887

Swift code: NBPAKKA02L
1887004011311614

IBAN: PK76NBPA1887004011311614
National Bank of Pakistan,
Moon Market Branch, Allama Iqbal
Town, Lahore.

ڈاکٹر آصف محمود جاہ ”خیر سکالی کے سفير“

عاصم آفندی

کرنے کی مقدور بھر کوشش کی۔ جیسا کہ زائد میں رہنما محکرانی کے لیے اور کچھ افراد متوڑتی ہوئی انسانیت کو بچانے کے لئے پیدا کئے جاتے ہیں۔ دوسروں کے کام آنا ہی ان کی زندگی کا نصب اعین ہوتا ہے۔ ڈاکٹر آصف محمود جاہ کا شمار پوری زندگی کو انسانی خدمت کے لئے وقف کرنے والے مٹھی بھر انسانوں میں ہوتا ہے۔ یہ وہ شخصیت ہیں جو ڈکھی انسانیت کے لئے انتہک اور بے غرض انداز میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ جہاں کہیں بھی انسانیت ترقیتی ہے، ڈاکٹر آصف جاہ رنگ، نسل اور زبان سے بے نیاز ہو کر خدمت کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے ہر نہ ہب سے تعلق رکھنے والے ڈکھی لوگوں کے معاشی درودور پر ان تمام ڈونز کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے افغان بھائیوں کی

We are on Social Media



fstopakistan



taxombudsman



FTO

Web: www.fto.gov.pk

05



جناب ندیم اے
روف، صدر ایف پی سی
سی آئی جناب عرفان
اور جناب سہیل الافاف

نے آپ کا خیر مقدم

ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی

آل چیبزر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا ایف ٹی او کو خراج تحسین

گزشتہ دونوں اسلام آباد میں آل پاکستان چیبزر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا نفرنس منعقد ہوئی جس میں وفاقی ٹکس محتسب عزت ماب ڈاکٹر آصف جاہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ یہ کا نفرنس روپنڈی چیبزر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر انتظام منعقد کی گئی جس میں ملک بھر سے چیبزر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 46 صدور نے شرکت کی۔ کا نفرنس میں آمد کے موقع پر روپنڈی چیبزر کے سربراہ

کیا۔ اس موقع پر روپنڈی چیبزر کے دیگر رہنماؤں نے بھی ایف ٹی او کی آمد پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے اقدامات کو ٹکس دہندگان کی مشکلات کو دور کرنے میں ثبت پیش رفت قرار دیا۔ جناب ڈاکٹر آصف اے رووف اور جناب سہیل الافاف نے ٹکس دہندگان کے مسائل حل کرنے کے لئے عزت ماب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کو شوشون کو سربراہ اس موقع پر کاروباری برادری کے رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے عزت ماب ڈاکٹر آصف جاہ

نے وفاقی ٹکس محتسب کے نظام اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ مذکورہ ادارے کا قیام ہی ٹکس دہندگان کے مشکلات میں کی کے ذریعے ٹکس وصولیوں میں اضافے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے۔ اپنے



ایبٹ آباد میں وفاقی ٹکس محتسب کا نیا سیکریٹریٹ قائم

آفس تک پہنچ سکتی ہے۔
آپ نے ایبٹ آباد سے
لبنی جذبائی و ایسٹگی کا بھی ذکر
کیا، اور بتایا کہ 2005ء
میں آنے والے تباہ کن
زلزلے میں وہ یہاں امداد



بنس کمیونٹی کی جائز مشکلات کی فوری حل کے لئے ایف ٹی او عزت ماب ڈاکٹر آصف جاہ نے ایبٹ آباد میں وفاقی ٹکس محتسب سکریٹریٹ، ریجنل آفس کا افتتاح کیا۔

ٹکس انتظامیہ کے کسی افسر کی جانب سے ایف ٹی او کے فیصلے کی عدم تعییل کے لئے پہنچتے ہیں، آپ نے شرکائے مجلس کو بتایا کہ ایبٹ آباد کے شہریوں کے لیکنوں کے جائز مسائل حل کرنے کے لئے ان کا دفتر ان جاسکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ ٹکس دہندگان کی مشکلات کے فوری حل کے لئے ملک بھر میں ایف ٹی او کے نئے علاقوائی سکریٹریٹس اور ڈیسکریٹریٹس کی ترتیب میں ایف ٹی او کا دفتر ٹکس دہندگان کا دوست ہے اور یہ ان کے مسائل کو ترجیحی بینادوں پر حل کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔

ٹکس انتظامیہ کے کسی افسر کی جانب سے ایف ٹی او کے فیصلے کی عدم تعییل کی صورت میں تو ہیں عدالت کی کارروائی کے تحت چھ ماہ قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ ٹکس دہندگان کی مشکلات کے فوری حل کے لئے ملک بھر میں ایف ٹی او کے نئے علاقوائی سکریٹریٹس اور ڈیسکریٹریٹس کی ترتیب میں ایف ٹی او کو پریم کوٹ کے نجی کے مساوی اختیارات تفویض کئے ہیں۔

We are on Social Media

کو با قاعدہ جسٹی کرانے میں کامیاب ہو گئیں۔

عزت آب و فاقی ٹکنیکس مختصہ ڈاکٹر آصف جاہ (ہلال امتیاز و ستارہ امتیاز) نے اپنے خطاب کرے دوران سامعین کو ایف ٹی او افس کی مستقبل کی منصوبہ بندی سے آگاہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ ٹکنیکس انتظامیہ میں کسی بھی غفلت یا بدانتظامی یا بُکاٹیت

ملنے کی صورت میں تیز تر کارروائی کا نیا نظام متعارف کر دیا گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ گزشتہ دنوں انہوں نے وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی۔ انہوں نے ٹکنیکس دہندگان کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لئے اپنی حکومت کی لوچپی ظاہر کی۔ چیزیں ایف ٹی او نے بھی حالیہ ملاقاتوں میں بھی مسائل کے بلا تاخیر حل کا لیکن دلایا ہے۔ تقریب

سے چیف کمشنر ٹکنیکس جناب امتیاز سولنگی، جناب منظور باجوہ، جناب شعیب احمد برا، میڈم شیم آفتبا، جناب عامر عطا باجوہ سمیت بڑی تعداد میں تاجروں اور سرمایہ کاروں نے خطاب کیا۔

ایوان صنعت و تجارت سرگودھا میں بھی ایک اہم تقریب منعقد ہوئی۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے صدر جیبیر جناب شعیب احمد برا نے تاجروں کے مسائل کی نشاندہی کی جبکہ ایف ٹی او سیکریٹریٹ لاہور کے مشیر اخراج جناب عبدالرحمن ڈوگر نے ایف ٹی او دفتر کے قانون، طریق کار اور سہولت کے نظام پر تفصیل روشی ڈالی۔ ان کے علاوہ جناب ڈاکٹر سرفراز احمد وزرائچ، جناب منظور باجوہ (ایڈ وائزر اخراج گوجرانوالہ)، جناب امتیاز سولنگی (پیف کمشنر آرٹی اور سرگودھا)، جناب الماس علی جوندا (مشیر) اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔



سرگودھا: ایف ٹی او کے ریجنل سیکریٹریٹ کا افتتاح ”ٹکنیکس دہندگان تک رسائی“ کے پروگرام میں تمام تاجری ٹکنیکس میں کی شرکت

24 جنوری 2022ء کو سرگودھا میں عزت آب و فاقی ٹکنیکس مختصہ کے زیر اہتمام تباہات کے باہمی رابطوں کے ذریعے حل کے لئے شور کی بیداری اور سے متعلق ایک بڑی تقریب منعقد کی گئی۔ بیداری شور اور ٹکنیکس دہندگان تک رسائی کے مذکورہ پروگرام میں شہر بھر کی تقریباً تمام بڑی اور اہم تجارتی تنظیموں، یونیون اور ایوان صنعت و تجارت کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ایوان صنعت و تجارت سرگودھا میں بھی ایک اہم تقریب

منعقد ہوئی جس میں ایوان صنعت و تجارت سرگودھا کے بھی عہدے داروں نے شرکت کی، اس موقع پر فاقی ٹکنیکس کے ریجنل سیکریٹریٹ کا بھی افتتاح کیا گیا۔ جو فاقی ٹکنیکس مختصہ ڈاکٹر آصف جاہ کے والد گرائی جناب چوہدری بشیر احمد نے کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے ایف ٹی او افس کی کامیابی کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی۔

ٹکنیکس دہندگان تک رسائی کے پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نعمت رسول مقبول ﷺ کے بعد قومی تزانہ سنایا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں جناب ڈاکٹر فراز احمد وزرائچ نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے فوری اور سے انصاف کی فراہمی میں ایف ٹی او کے کردار اور دوسری شیم آفتبا کو کاغذات تقریبی پیش کئے۔ دوںوں شخصیات بڑی میونٹ اور ایف ٹی او کے مابین رابطے کا کردار ادا کریں گی۔ میڈم شیم آفتبا اور ٹکنیکس مختصہ کا ادارہ شکایت ملنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کرتا ہے اور کسی بھی نا انصافی، بد انتظامی یا کوتاہی کی صورت میں انصاف کی



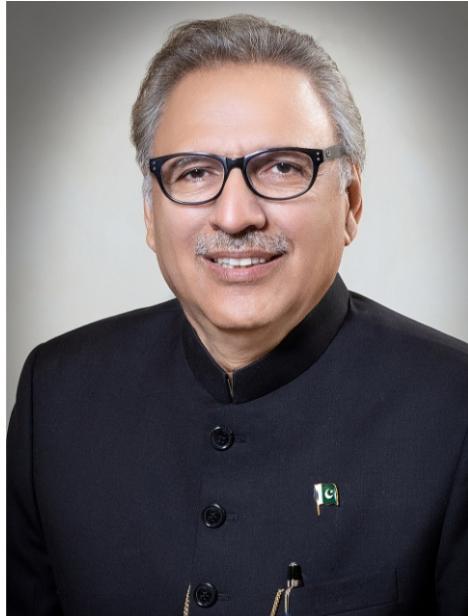
We are on Social Media

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کے ممتاز ٹیکس دہندگان کے حق میں فیصلے

ایوان صدر کا وقت ضائع نہ کیا جائے: ایف ٹی او کے احکامات کیخلاف ایف بی آر کی 11 درخواستیں مسترد

2016ء کے مالی سالوں میں ایک کروڑ 13.25 لاکھ روپے بعدہ جرمانہ وصول کیا گیا جبکہ محکمے نے تقریباً 90 لاکھ روپے O-IN-O کی کارروائی مکمل کئے بغیر بذریعہ اچھمنٹ شکایت کنندہ کے پینک اکاؤنٹ سے مہنا کرنے۔ جس پر شکایت کنندہ نے زیر دفعہ 45-B کمشنر IR کراچی کو اپیل بھیجی جو منظور کر لی گئی۔ شکایت کنندہ نے بعدازال RTO-III کراچی سے غیر قانونی طور پر وصول کردہ فیڈری کی واپسی کا مطالبہ کیا تاہم ایف بی آر نے کوئی جواب نہ دیا۔ بعدازال ایف بی آر نے صدر مملکت کے رو برو نظر ثانی کی درخواست بھیج دی۔ اپنے حتمی فیصلے میں صدر مملکت نے لکھا کہ ایف بی آر نے کسی حقیقی جواز کے بغیر وفاقی ٹکس محتسب کے فیصلے میں مداخلت کی جس پر صدر مملکت نے تمام گیارہ درخواستیں مسترد کر دیں۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے فرمایا کہ ایف بی آر کے حکام ناجائز اور غیر منطقی روایہ ترک کرتے ہوئے اس قسم کے تمام کیسوں کو فوری طور پر حل کریں۔ آپ نے ایف بی آر کو حکم دیا کہ وہ غیر منطقی اور ناجائز روایہ اختیار کرنے سے گریز کرے۔ صدر مملکت نے تمام کیسوں کو فی الفور اور صحیح سمت میں حل کرنے کا حکم دیا۔

یاد رہے کہ ایف بی آر نے ایک 82 سالہ پنشر حامد علی خان کی درخواست بھی تقریباً سو سال میکٹ کئے رکھی۔ صدر مملکت نے مذکورہ درخواست پر بھی تمام متعلقہ افران کے خلاف تابی کارروائی کرنے کا حکم دیا تھا۔ صدر مملکت نے اپنے فیصلے میں لکھا تھا کہ ایف بی آر کی جانب سے معم پنشر کیسا تھا نا انصافی سے سرشم سے جھک جانا چاہئے۔ مذکورہ کیسوں میں بھی صدر مملکت نے حکم دیا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیوپنی کارروائیاں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بروقت مکمل کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی بے جا درخواستیں سے نصرف وفاقی ٹکس محتسب، عدالتیں اور ٹریوں کا وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ ایوان صدر کا وقت الگ ضائع ہوتا ہے۔ انہوں نے سنیک ہولڈرز کے مابین باہمی گفت و شنید کے ذریعے بھی مسائل حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔



صدر ڈاکٹر عارف علوی نے فیڈرل بورڈ آف ریونیوپنی کی جانب سے وفاقی ٹکس محتسب کے فیصلے کے خلاف بھیگی گئی گیارہ درخواستیں مسترد کر دیں۔ صدر مملکت نے حکم جاری کیا کہ ایف بی آر وفاقی ٹکس محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کرے۔ ملک کی مختلف کمپنیوں اور اداروں نے ٹکس انتظامیہ کی جانب سے اختیارات کے ناجائز استعمال، قانونی تقاضوں کو پورا کئے بغیر منعی و پیداواری یونٹ کی اچھمنٹ اور سماعت کا موقع فراہم کئے بغیر سینڈر کی درخواستیں مسترد کرنے جیسے مسائل کے خلاف ایف ٹی او سے رجوع کیا تھا۔ صدر مملکت کو بھیگی گیارہ درخواستوں میں ایف بی آر کے افسران یا عملے کی غفلت، بدانتظامی یا ناجائز روایے کے مسائل کی بھی نشاندہی کی گئی تھی۔ کچھ کیسوں میں ایف بی آر کی انتظامیہ نے پیداواری یونٹ کو O-IN-O کے بغیر ہی اچھمنٹ کا حکم جاری کر دیا تھا جو کہ قانون کے منافی ہے۔ ایف ٹی او نے تفصیلی سماعت کے بعد ایف بی آر کی بدانتظامی کے خلاف فیصلہ سناتے ہوئے شکایت کے ازالے میں لے لئے۔ عملے کے ازام کے مطابق یہ کول تاریخی ساختہ تھا کہ احکامات جاری کئے تھے تاہم ایف بی آر کے حکام نے ان فیصلوں پر عملدرآمد کرنے کی بجائے صدر مملکت کے پاس نظر ثانی کی گیارہ درخواستیں دائر کر دیں، جنہیں 20 جنوری 2022ء کو مسترد کر دیا گیا۔



عزت تاب ایف ٹی او ڈاکٹر آصف جاہ کی جانب سے سبد و شہ ہونے والے وفاقی محتسب جناب طاہر شہباز کے اعزاز میں دیئے گئے فتویٰ کے بعد گروپ فوٹو کشمائل طارق (محتسب برائے تحفظ و انسداد ہر اسمٹ) نے بھی شرکت کی

We are on Social Media

Awareness Outreach Session



وفاقی ٹکنیکس مختص ڈاکٹر آصف جاہ کے والد چوہدری بشیر احمد، ڈاکٹر آصف جاہ، صدر چیئرمین شیعہ احمد براہ، چیف کمشٹر آرٹی اوس گودھا امیاز سو لگی، اعزازی مشیر ایف ٹی او شیم آفتاب اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں



صلح سرگودھا سے تعلق رکھنے والی تاجر اور کاروباری تنظیموں کے رہنماؤں کی تصویر



وفاقی ٹکنیکس مختص ڈاکٹر آصف جاہ، عامر عطاء بجوہ کو بطور اعزازی مشیر (بنی کوارڈینیٹر) کی صنعت عطا کرتے ہوئے، تصویر میں عبدالرحمن ڈوگر (ایڈ وائز رانچارج لاہور) الہاس علی جوندہ، چیف کمشٹر امیاز سو لگی، شیعہ برا اور صہیب مرغوب نظر آرہے ہیں

We are on Social Media